جشنِ ولادت منانے کے 12 آداب

1:- جشنِ ولادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں، دکانوں اور سُواریوں پر نیز اپنے مَحَلّے میں بھی سبز پرچم لہرائیے، خوب چَراغاں کیجئے، بارھویں رات کو حُصُولِ ثواب کی نیّت سے محافل واجتماعِ ذِکر و نعت میں شرکت کیجئے اور صُبحِ صادِق کے وَقت دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشکبار آنکھوں سے صبحِ بہاراں کا اِستِقبال کیجئے۔ 12 ربیعُ الاول شریف کے دن ہو سکے تو روزہ رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے جیسا کہ

حضرتِ سیّدُنا اَبُو قَتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں پیر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا:

"اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وَحی نازِل ہوئی۔" (صحیح مُسلِم ص ۵۹۱ حدیث ۱۹۸۔(۱۱۶۲))

شارِح صحیح بخاری حضرت سیِّدُنا امام قسطلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”ولادت باسعادت کے ایّام میں محفلِ میلاد کرنے کے خواص سے یہ اَمر مُجرَّب (یعنی تجربہ شدہ) ہے کہ اس سال اَمن و اَمان رہتا ہے اور ہر مُراد پانے میں جلدی آنے والی خوشخبری ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رَحمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ ولادت کی راتوں کو عید بنالیا۔“ (مواہِبُ اللّدُنیَّہ ج ۱ ص ۱۴۸)

2:- کعبۃُ اللہ شریف کے نقشے (MODEL) میں مَعاذَ اللہ کہیں کہیں گُڑیوں کا طواف دکھایا جاتا ہے، یہ گناہ ہے۔ زمانۂ جاہِلیّت میں کعبۃُ اللہ شریف میں تین سو ساٹھ بُت رکھے تھے، ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فتحِ مکّہ کے بعد کعبۃُ اللہ شریف کو تمام بُتوں سے پاک فرمادیا لہٰذا نقشے میں بھی بُت (گُڑیاں) نہیں ہونے چاہئیں، اس کی جگہ پلاسٹک کے پُھول رکھے جاسکتے ہیں۔

نوٹ: طوافِ کعبہ کے منظر کی تصویر جس میں لوگوں کے چہرے واضح نظر نہیں آتے اُس کو مسجِد یا گھر وغیرہ میں لگانا جائز ہے، ہاں جس تصویر کو زمین پر رکھ کر کھڑے کھڑے دیکھنے سے چہرہ واضح نظر آئے اُس کا گھر مسجد یا کسی بھی جگہ پر لگانا ناجائز و گناہ ہے۔

3:- ایسے **”باب“** (GATE) لگانا ناجائز ہیں جن میں مَور وغیرہ بنے ہوں، جانداروں کی تصاویر کی مَذمّت میں دو احادیث ملاحظہ فرمائیے:

{۱} (رَحمت کے) فِرِشتے اُس گھر میں داخِل نہیں ہوتے جس گھر میں کُتّا یا تصویر ہو۔ (بُخاری ج ۲ ص ۴۰۹ حدیث ۳۳۲۲)

{۲} جو کوئی (جاندار کی) تصویر بنائے گا اللہ تعالیٰ اُس کو اُس وقت تک عذاب دیتا رہے گا جب تک اُس تصویر میں رُوح نہ پُھونک دے اور وہ اُس میں کبھی بھی رُوح نہ پُھونک سکے گا۔ (صحیح بُخاری ج ۲ ص ۵۱ حدیث ۲۲۲۵)

4:- جشنِ ولادت کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا شَرعاً گناہ ہے۔ اِس سلسلے میں دو رِوایات ملاحظہ فرمائیں:

{۱} سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔“ (فِردَوسُ الاخبار ج ۱ ص ۴۸۳ حدیث ۱۶۱۲)

{۲} حضرتِ ضَحّاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے: گانا دل کو خراب اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والا ہے۔ (تفسیراتِ اَحمدیَّہ ص ۶۰۳)

5:- نعتِ پاک کی کیسٹیں بے شک چلایئے مگر آہستہ آواز میں اور اِس احتیاط سے کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو نیز اذان و اوقاتِ نَماز کا بھی خیال رکھئے۔ (عورت کی آواز میں نعت خوانی مت چلایئے کہ ناجائز و گناہ و محلِ فتنہ ہے)

6:- گلی یا سڑک وغیرہ کی زمین پر اِس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ میں چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے۔

7:- چَراغاں دیکھنے کیلئے عورتوں کا اَجنبی مردوں میں بے پردہ نکلنا حرام وشَرمناک ہے نیز باپردہ عورتوں کا بھی مُروَّجہ انداز میں مَردوں میں اختِلاط (یعنی خَلط مَلط ہونا) انتِہائی افسوس ناک ہے۔ نیز بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابِطہ کرکے جائز ذرائع سے لائٹنگ کیجئے۔

8:- جلوسِ میلاد میں حتَّی الْامکان باوُضو رہئے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔ عاشِقِ رسول نَماز کی جماعت ترک کرنے والا نہیں ہوا کرتا۔

9:- جُلوسِ مِیلاد میں گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی مت لایئے کیوں کہ گھوڑے اور اُونٹ کے پَیشاب اور لِید سے عاشِقان رسول کے کپڑے وغیرہ پلید ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

10:- جُلوس میں پھل اور اناج ولنگر وغیرہ تقسیم کرنے میں پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بِکھرنے اور قدموں تلے کُچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے اور لینے والوں کو بھی غیر مناسب انداز اختیار نہیں کرنا چاہیئے۔

11:- اشتِعال انگیز نعرہ بازی پُروقار جُلوسِ میلاد کو مُنتَشِر کرسکتی ہے، پُراَمن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔

12:- خدانخواستہ اگر کہیں مخالفین کی طرف سے کچھ فتنہ وفساد ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کاروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا جلوسِ میلاد تِتّر بتّر ہو جائے گا اور دُشمن کی مُراد پوری۔۔۔۔ (صبح بہاراں: صفحہ 20 تا 24، ملخصًا)

یکم ربیع الاول 1444ھ بروز بدھ مطابق 28 ستمبر 2022

ابو حمزہ محمد آصف مدنی

سرگودھا، پنجاب، پاکستان 0313.7013113